



نیوز دیلیز

سفارتخانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ۔ اسلام آباد، پاکستان

۲۰۱۲ء مارچ

برائے فوری اجراء

۲۰۱۲/۳۲

فون: ۰۳۰۸۵۵۵۰۵۹۱

ترجمان

رابطہ: مارک اسٹرو

وزیر خارجہ ہمیری کلنٹن کا پاکستانی خواتین کیلئے عوامی خدمات میں قائدانہ کردار کی اہمیت پر زور

اسلام آباد (۲۰۱۲ء مارچ) امریکی سفیر کیرون منٹر کی اہمیت ڈاکٹر میریلین وائیٹ نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر وزیر خارجہ ہمیری روڈھم کلنٹن کی طرف سے پاکستانی عورتوں کے نام ایک خط پیش کیا۔ ڈاکٹر میریلین وائیٹ نے امریکہ کے آل و یکن سیوں سسٹر ز کا لجز کی سابقہ طالبات کو دی گئی چائے کی ایک دعوت میں یہ خط پڑھا۔ اس دن کی مناسبت سے سیوں سسٹر ز کا لجز کی سابق طالبہ اور امریکہ میں پاکستانی سفیر شیری رحمان کا لکھا ہوا خط بھی پڑھا گیا۔

وزیر خارجہ ہمیری کلنٹن نے، جو خود بھی سسٹر ز کا لجز سے متعلق ادارے ویز لے کا لج کی فارغ التحصیل ہیں، پاکستانی خواتین کے نام اپنے ذاتی پیغام میں کہا کہ حکومت اور رسول سوسائٹی کی تمام سطحیوں پر خدمات انجام دینے والی خواتین کی تعداد میں اضافہ کرنا بھی انصاف کا بنیادی تقاضہ ہے۔ خواہ یہ بد عنوانی کے خلاف جگہ ہو، قانون کی حکمرانی کو تقویت دینا ہو یا معاشری ترقی کو فروغ دینا، ان سب میں ملکوں کی کامیابی کا امکان و سیچ ترمہارت، تجربے اور تصورات کی شمولیت سے بڑھ جاتا ہے۔

ڈاکٹر میریلین وائیٹ نے، جنہوں نے سسٹر ز کا لج کے ادارے اسمیتھ کا لج سے تعلیم حاصل ہے، پاکستانی عورتوں پر زور دیا کہ وہ نوجوان خاتون رہنماؤں کی اگلی نسل سے میل ملاقات کریں۔ ڈاکٹر میریلین وائیٹ نے محکمہ خارجہ کی جانب سے امریکی یونیورسٹیوں کے اشتراک سے شروع کئے گئے "عوامی خدمات میں خواتین" پروگرام کی تعریف کی اور اسے دنیا میں حکومت اور رسول سوسائٹی میں قیادت کی سطح کے عہدوں میں صفائی عدم توازن کو دور کرنے کے حوالے سے ایک اہم قدم قرار دیا۔

ڈاکٹر میریلین وائیٹ نے یہ بھی کہا کہ امریکی اعانت رسول سوسائٹی، تعلیم اور حکومت کے ذریعے پاکستانی عورتوں کو با اختیار بنانے میں مدد دیتی ہے۔ یو ایس ایڈ عورت فاؤنڈیشن کے پروگرام برائے صفائی مساوات کی وساطت سے رسول سوسائٹی کی ان تنظیموں کو گرانٹس فراہم کرتا ہے جو صفائی بنیادوں پر ہونے والے تشدد کے خاتمے اور خواتین کے حقوق اور ان کیلئے معاشری موقع کے فروغ کیلئے کام کرتی ہیں۔ یوں اب تک یو ایس ایڈ ساڑھے تین ملین ڈالر کی ۲۷ گرانٹس صفائی مساوات کے پروگراموں کیلئے دے چکا ہے۔ ان منصوبوں سے شہری اندر راج میں اضافہ ہونے

سے سولہ لاکھ عورتیں ووٹ دینے اور حکومتی خدمات تک رسائی، دکالت اور صنفی بنیاد پر تشدد کے خاتمے کیلئے قومی پالیسی اصلاحات مربوط کرنے کے قابل ہو جائیں گی۔ ان سے ۲۰۰ خواتون وکلاء کو پیشہ و رانہ تربیت فراہم کی جائے گی اور سیالب زدہ علاقوں میں عورتوں کو جائیداد کے حقوق دوبارہ حاصل کرنے کیلئے بھی مدد دی جائے گی۔

عوامی خدمات میں پاکستانی خواتین کیلئے امریکی امداد کی مثالیں:

پاکستانی خواتین کیلئے شناختی کارڈ: امریکہ پاکستان کے چونیس اضلاع میں کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ بنانے کیلئے ۱۶ لاکھ خواتین کے اندر اج کیلئے سماجی تحریک پیدا کرنے کی غرض سے نیشنل ڈیٹا میں رجسٹریشن اکھارٹی (نادر) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ یہ خواتین اب ووٹ دینے اور حکومتی خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں گی، جن میں صنفی بنیاد پر تشدد کے خلاف دادرسی روک تھام کیلئے درکار عدالتیں، پولیس اور دارالامان بھی شامل ہیں۔

صنفی بنیاد پر تشدد کے خاتمے کیلئے قومی مشاورت: صنفی بنیاد پر تشدد کے خاتمے کیلئے قومی پالیسی ترتیب دینے کیلئے پاکستانی سرکاری حکام عہدیداروں، سول سو سائنسی کے رہنماؤں اور ماہرین تعلیم پر مشتمل قومی مشاورتی فورم کے قیام میں مدد دینا۔

خاتون وکلاء کیلئے اعانت: عورتوں کے حقوق کے مقدمات لڑنے اور ان کے قانونی حقوق کے پیشہ و رماہر بننے کیلئے درکار علم اور مہارت کے حصول کیلئے سرکاری جامعات میں قانون کی طالبات کو اعانت فراہم کرنا۔ لگ بھگ ۲۰۰ طالبات نے نوماہ دورانیہ کی مشہور قانونی فرموم، چیبرز اور محکموں سے پیشہ و رانہ تربیت اور وظائف حاصل کئے۔ مزید برآں ہر صوبے سے بیس ہونہار طالبات تجربات کے تبادلہ خیال اور خواتین کے مسائل پر کام کرنے کیلئے ایک قومی فورم میں شرکت کریں گی۔

خواتین کے ملکی حقوق کی بحالی: سیالب زدہ علاقوں میں خواتین کی جائیداد کے ملکیت حقوق اور خاتون کی سربراہی والے گھرانوں کی بحالی میں مدد دینا۔ ایسی عورتوں کو، جو سیالب میں اپنی جائیداد کی دستاویزات گم کر بیٹھی تھیں، ان کیلئے تبادل کاغذات تیار کرنا؛ ایسی خواتین کو مدد فراہم کرنا جو زمین یا گھروں کی مالک نہیں تھیں لیکن سیالب میں ان کے خاندان کے مرد جان بحق ہونے تھے اور وہ حکومتی پروگراموں کے تحت زمینی گرانٹس کی حقدار ہیں لیکن انھیں ان پر و گراموں تک رسائی حاصل نہیں ہے۔

###

